آدھی کلائی تک چڑھی ہوئی آستینیں نماز کے دوران نیچے کرنے کا حکم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2947

تاریخ اجراء: 03 صفر المظفر 1446ھ / 09 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے دوران کف، ہاف کلائی تک فولڈ تھے، ایک رکعت پڑھنے کے بعد سیدھے کیے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر عملِ قلیل (معمولی عمل) کے ذریعے آستین کو سیدھا کرلیا، تو اس صورت میں نماز ہو جائے گی اور اگر عملِ کثیر کے ذریعے آستین کو سیدھا کیا (یعنی اس طریقے سے سیدھا کیا کہ دور سے دیکھنے والے کو اس کے نماز میں نہ ہونے کا غالب گمان ہو) تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اس نماز کو دوبارہ پڑھنا لازم ہو گا۔

یاد رہے کہ مذکورہ حکم اُسی صورت میں ہے کہ اگر کف آدھی کلائی تک یا اس سے کم فولڈ کیے تھے، ہاں اگر کف آدھی کلائی سے زیادہ فولڈ تھے، تو اگرچہ ایک رکعت کے بعد عملِ قلیل کے ذریعے اسے درست کرلیا ہو، تب بھی نماز مکروہ تحریمی ہو گی اور اِس نماز کا اعادہ (دوبارہ پڑھنا) واجب ہو گا۔

درمختار میں ہے" (و) یفسدھا (کل عمل کثیر) لیس من اعمالھا ولا لاصلاحھا، وفیہ اقوال خمسۃ، اصحھا (مالا یشک) بسببہ (الناظر) من بعید (فی فاعلہ انہ لیس فیھا) وان شک انہ فیھا ام لا فقلیل "یعنی ہر عملِ کثیر جو نہ نماز کے اعمال میں سے ہو اور نہ ہی اصلاح نماز کے لئے وہ نماز کو فاسد کر دیتا ہے، اور اس میں پانچ اقوال ہیں، ان میں اصح یہ ہے کہ عمل کثیر ہر ایسا عمل ہے جس کے سبب دور سے دیکھنے والے کو اس کے کرنے والے کے متعلق شک نہ ہو کہ وہ نماز میں نہیں ہے، اور اگر دیکھنے والے کو یہ شک ہو کہ وہ نماز میں ہے یا نہیں تو وہ عمل قلیل ہو گا۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 625، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "عملِ کثیر کہ نہ اعمال نماز سے ہو نہ نماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، عملِ قلیل مفسد نہیں، جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمان

غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے اور اگر دُور سے دیکھنے والے کو شبہہ وشک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو عملِ قلیل ہے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 609، مکتبۃ المدینہ)

حلبۃ المُجلی میں ہے"ینبغی ان یکرہ تشمیرھا الی مافوق نصف الساعد لصدق کف الثوب علی ھذا"یعنی آستینوں کا آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھائے ہونا بھی مکروہ ہونا چاہیے، کیونکہ کپڑا اسمیٹنا اس پر بھی صادق آتا ہے۔(حلبۃ المجلی، ج 2، ص 287، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:"تمام متونِ مذہب میں ہے:"کرہ کف ثوبہ"۔۔۔تو لازم ہے کہ آستینیں اتار کر نماز میں داخل ہو اگرچہ رکعت جاتی رہے اور اگر آستین چڑھی نماز پڑھے، تو اعادہ کی جائے، کما ھو حکم صلاۃ ادیت مع الکراھۃ (جیسا کہ ہر اس نماز کا حکم ہے، جو کراہت کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔)"(فتاوی رضویہ، ج 7، ص 310، 311، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہِ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔"(بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 624، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم